کتاب "الجامع الکامل فی الحدیث الصحیح الشامل"، ایک تعارفی مطالعہ

An Introductory Study of "Kitab al-Jami' al-Kamil fi Hadith al-Sahih al-Shamil"

Dr. Hafiz Hamid Ali Awan
Assistant Professor Institute of Islamic studies Bahauddin Zakariya, University, Multan
Email: hafizhamidali@gmail.com
Muhammad Nadeem
M.Phil. Scholar
Institute of Islamic studies Bahauddin Zakariya University, Multan
Email: Mn76304@gmail.com

Abstract

The complete name of the Adeem Kitab is "Al-Jaami Al-Kamil Fi Hadith Al-Saheeh Al-Shamil" It is a very good effort. Which has been done by Dr. This is the first collection of hadiths of Mustafa (peace be upon him) which contains completely correct hadiths. As the title of the book is clear. Dr. Sahib has spent a long period of almost twenty years in the preparation of this book. Sheikh Grami has prepared this collection of authentic hadiths by researching and investigating different books of hadiths. The subject of the book is the most accurate hadiths on the arrangement of jurisprudential chapters. There is a collection.

The book has been started by the worthy author with "Kitab al-Wahhi". After that there are series of books on faith, knowledge, purity, bath, menstruation, tayammum prayer and the last book is about the attributes of heaven and hell. The first edition of this book is 12 volumes. Which was published by the well-known international school of al-Riyadh in 1437. This is the great encyclopedia of Hadith Mustafa "Dar Ibn Bashir" is published by Pakistan in 19 thick volumes Contains It has 67 books (main titles 5605. There are chapters (sub-titles) and a total of 16546 correct hadiths.

Keywords: Complete, Effort, Collection Preparation, Investigating, Jurisprudential

کتاب کا تعارف:

"کتاب کا مکمل نام" الجامع الکامل فی الحدیث الصحیح الشامل"ہے یہ نہایت عمدہ کاوش ہے۔ جو ڈاکٹر صاحب نے انجام دی ہے۔ احادیث مصطفی علیہ السلام کا یہ وہ عدیم النظیر مجموعہ ہے جو مکمل طور پر صحیح احادیث پر مشتمل ہے۔ جیسا کہ عنوان کتاب سے واضح ہے۔ ڈاکٹر صاحب موصوف نے اس کتاب کی ترتیب میں تقریباً بیس

سال کا طویل عرصہ صرف کیا ہے۔ شیخ گرامی نے احادیث کی مختلف کتابوں سے چھان بین اور تحقیق و تفتیش کر کے صحیح احادیث کا یہ مجموعہ تیار کیا ہے۔ کتاب کا موضوع فقہی ابواب کی ترتیب پر صحیح ترین احادیث کا مجموعہ ہے۔

کتاب کا آغاز لائق مصنف نے "کتاب الوحی" سے کیا ہے۔ اس کے بعد ایمان، علم، طہارت، غسل، حیض، تیمم نماز کی سلسلہ وار کتابیں ہیں اور آخری کتاب جنت اور جہنم کی صفت کے بارے میں ہے۔ اس کتاب کا پہلا ایڈیشن 12 جلدوں پر مشتمل تھا جو 1437ھ میں معروف عالمی ادارہ مکتبہ دار السلام الریاض نے شائع کیا تھا۔ حدیث مصطفیٰ علیہ السلام کا یہ عظیم موسوعہ ہے جس کا پہلا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ نکل گیا۔ اب اس کا دوسرا ایڈیشن ہمارے دوست شیخ ابن بشیر الحسینوی نے اپنے ادارے "دار ابن بشیر" پاکستان سے شائع کیا ہے۔ جو 19 ضخیم جلدوں پر مشتمل ہے۔ اس میں 67 کتابیں (مرکزی عناوین) 5605 ابواب (ذیلی عناوین اور کل 16546 صحیح احادیث ہیں۔ امام بخاری کی رفیع المرتبت کتاب "الجامع الصحیح" میں دار السلام کے طبع شدہ نسخے کے مطابق سات ہزار دو سو تریسٹھ (7263) صحیح احادیث ہیں جو حدیث کا صحیح ترین مجموعہ ہے۔ ڈاکٹر صاحب کی کتاب "الجامع الکامل" کو امام بخاری کی کتاب کا تکملہ قرار دیا جائے تو بے جانہ ہوگا۔ فاضل جو مصنف نے یہ کتاب فقہی ترتیب پر تحریر کی ہے۔ شعبہ ہائے زندگی کے تمام مسائل کا اس میں حل موجود ہے۔ کتاب کے آغاز میں "المدخل إلى الجامع الكامل" کے نام سے لائق مصنف کا مفصل مقدمہ ہے جس کے آغاز میں شیخ محترم کی بعض تالیفات کا تعارف، ثبت، اسانید اور اجازات شامل ہیں۔ بعد ازاں انھوں نے تدوین حدیث کا آغاز و ارتقاء مراحل و ادوار، نامور محدثین کرام اور ان کی کتابوں کا تعارف و مناہج، اصول حدیث کی اہم مباحث اور "الجامع الکامل" کی خصوصیات، اسباب و منہج کا عمدہ تذکرہ کیا ہے۔ یہ مقدمہ انتہائی وقیع اور نہایت اہم ہے جو ہر طالب علم حدیث کیلئے یکساں مفید ہے"(1)

مختلف جدید علماء کرام کے "الجامع الکامل" کے متعلق تاثرات:

ابن بشیر کے تاثرات:

"الجامع الکامل "19 جلدوں پر مشتمل ہے۔ طبع دار ابن بشیر حسین خان والا ہتھاڑ، قصور و مکتبہ بیت السلام لاہور، پاکستان۔ اللہ رب العزت کروڑوں رحمتیں نازل کرے ان لوگوں پر جن کا اوڑھنا بچھونا قرآن و حدیث ہے انہی خوش قسمت لوگوں میں سے ہمارے ممدوح امت مسلمہ کے محسن الاستاذ المحقق المحدث الدکتور عبد اللہ الاعظمی المعروف بالضیاء ہیں۔ جنہوں نے 19 جلدوں پر مشتمل کتاب (الجامع الکامل) تالیف فرما کر کتب حدیث میں بے مثال اضافہ فرمادیا۔ یہ صرف کہنے کو حدیث پر ایک کتاب ہی نہیں بلکہ اسم با مسمیٰ ہے اور اشمل الكتب بعد كتاب الله الجامع الكامل کے درجہ کی حامل ہے۔ کتاب کے نام پر غور فرمائیں تو کتاب کا منہج معلوم ہو جاتا ہے۔ (الجامع) تمام

صحیح احادیث کو جمع کرنے والی ہے۔ ایسی کتاب تاریخ اسلام میں نہیں ملتی، منتشر صحیح احادیث ایک جگہ فقہی ترتیب سے صرف "الجامع الکامل" میں ملیں گی اس لحاظ سے یہ واقعتاً الجامع ہے۔(الکامل) حدیث کی تمام اقسام کو جمع کرنے میں کامل ہے خواہ وہ حدیث قولی ہو، فعلی یا تقریری اور وہ صحیح حدیث کسی بھی کتاب میں باسند صحیح ہو وہ آپ کو الجامع الکامل میں ملے گی۔ نیز اس لحاظ سے بھی کامل ہے کہ اس مبارک کتاب میں دین اسلام کے ہر مسئلہ کے متعلق قرآن و حدیث کے تمام دلائل جمع کر دیئے گئے ہیں۔ ان شاءاللہ۔

(فی الحدیث) صرف مرفوع احادیث کا انتخاب کیا گیا ہے۔ اقوال صحابہ و تابعین وغیرہ سے کلی اجتناب کیا گیا ہے۔ تمام دین قرآن وحدیث کی صورت میں ایک جگہ جمع کر دیا گیا ہے۔ والحمدللہ

(الصحیح) صرف صحیح احادیث کا انتخاب کیا گیا ہے۔اتبعوا ما انزل الیکم مین ربکم(2) کی عملی تصویر یہ کتاب ہے۔

(الشامل) مصنف کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے کسی صحیح حدیث کو چھوڑا نہیں، ہر ہر صحیح حدیث کو اس میں جمع کیا گیا ہے خواہ وہ کہاں بھی ہو۔ والحمدللہ (3)

عظیم محقق شیخ عزیز شمس (مکہ مکرمہ):

"الجامع الکامل" کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے کہا کہ بہت مفید کتاب ہے۔ بہت مفید کتاب ہے۔ شیخ اعظمی صاحب نے تمام صحیح احادیث کو ایک جگہ جمع کر دیا ہے۔ یہ بہت بڑا کارنامہ ہے۔

محدث شیخ ارشاد الحق اثری حفظہ اللہ:

میں نے "الجامع الکامل" کے متعلق میں نے سوال کیا تو انھوں نے کہا کہ بہت اچھا کام ہے بہت اچھا کام ہے بہت اچھا کام ہے۔ میں بھی اس سے فائدہ اٹھا رہا ہوں۔ نیز فرمانے لگے جب بھی مجھے کوئی حدیث دیکھنی ہوتی ہے تمام کتب کو دیکھنے کی بجائے "الجامع الکامل" کو دیکھتا ہوں مجھے مطلوبہ حدیث فوراً مل جاتی ہے۔

انجینئر شاکر صاحب نے کہا: ماشاءاللہ ابن بشیر بھائی یہ تو کمال کا کام ہو گیا ہے۔ الحمدللہ بہت بڑی بات ہے کہ تمام صحیح احادیث ایک ہی کتاب کی شکل میں مل جائیں.. اللہ نے چاہا تو عربی حضرات جلد ہی اس کو بھی سافٹ ویر کی شکل میں پیش کر دیں گے اور پھر کبھی نہ کبھی اردو میں بھی ترجمہ ہو جائے گا تو ہمارا بھی بھلا ہو جائے گا۔

ڈاکٹر ذاکر نائیک:

اس کتاب پر اپنے ایک لیکچر میں بہت عمدہ تبصرہ کیا اس میں انہوں نے کہا: اس طرح کی کتاب چودہ سو سال میں نہیں لکھی گئی اور قرآن مجید کے بعد صحیح احادیث پر مشتمل کتاب "الجامع الکامل" ہے۔

یاسر اسعد (انڈیا):

ماشاءاللہ بہت عظیم کام ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ مصنف محترم کو اجر جزیل عطا فرمائے۔ آمین

مؤرخ اہل حدیث اسحاق بھٹی کی رائے:

یہ نہایت اہم کام ہے، جس کو ڈاکٹر اعظمی صاحب نے مرکز توجہ ٹھہرایا۔ احادیث کا وہ عدیم المثال مجموعہ جو پورے کا پورا صحیح احادیث پر مشتمل ہے۔ یہ بے حد محنت طلب کام ہے۔ جس کی تکمیل کا انہوں نے عزم کیا۔ بے شمار کتب حدیث موجود ہیں جن میں لاتعداد احادیث درج ہیں۔ ان کتابوں سے چھان بین کر کے صحیح احادیث جمع کرنا بہت مشکل کام ہے۔ لیکن ڈاکٹر صاحب موصوف کو اللہ تعالیٰ نے توفیق بخشی کہ شب و روز کی مسلسل جہد سے انھوں نے یہ خدمت سر انجام دی۔ 2001ء کے آس پاس انھوں نے اس کام کا آغاز کیا۔ میں نے 19 اگست 2013ء کو ڈاکٹر اعظمی صاحب سے مدینہ منورہ ٹیلی فون کر کے دریافت کیا کہ یہ کتاب اب کس منزل میں ہے تو انھوں نے فرمایا کہ کتاب مکمل ہوگئی ہے اور بائیس (فقہی ایڈیشن انیس) جلدوں پر مشتمل پر ہے۔ بیس جلدیں کمپوزنگ کے مرحلے سے گزر چکی ہیں۔ کتاب تقریباً پندرہ ہزار (حتمی ایڈیشن میں 14000 احادیث ہیں) صحیح احادیث احاطہ کیے ہوئے ہے۔ کتاب کی تکمیل پر میں نے ڈاکٹر اعظمی صاحب کو مبارکباد دی اور یہ درجہ غایت مسرت ہوئی کہ تنہا ایک شخص نے اتنا عظیم الشان کام کیا۔ حضرت امام بخاری نے سات ہزار دو سو پچھتر صحیح احادیث درج فرمائی ہیں۔ جنھیں ہم اصل اور بنیادی کتاب قرار دیتے ہیں۔ لیکن ڈاکٹر اعظمی صاحب کی کتاب "الجامع الكامل في الحديث الصحيح الشامل" کو اس کے تکملہ سے تعبیر کرنا چاہیئے۔ اب اس خاک نشین کے خیال میں کہا جا سکتا ہے کہ مختلف کتب احادیث میں منقول تمام صحیح احادیث ایک ہی کتاب "الجامع الكامل في الحديث الصحيح الشامل" میں درج کر دی گئی ہیں اور بائیس جلدوں پر دار السلام نے پہلا ایڈیشن بارہ جلدوں میں شائع کیا اور اس کا حتمی ایڈیشن انیس جلدوں میں دار ابن بشیر پاکستان و مکتبہ بیت السلام لاہور نے طبع کیا ہے۔ چھپی ہوئی یہ کتاب طباعت کی منزل سے گزر رہی ہے۔ (اب مطبوع ہے) اللہ تعالیٰ سے عاجزانہ دعا ہے کہ وہ ان احادیث کے جامع ڈاکٹر ضیاء الرحمٰن اعظمی (اب ابو احمد محمد عبد اللہ الاعظمی المعروف بالضیاء) کی اس منفرد نوعیت کی عظیم خدمت کو شرف قبولیت سے نوازے اور اسے دنیا اور آخرت میں اس کا بہترین اجر عطا فرمائے اور ان کیلئے یہ صدقہ جاریہ ثابت ہو۔ آمین یارب العالمین۔

فضیلۃ الشیخ پروفیسر ابو حمزہ سعید مجتبیٰ سعیدی فاضل مدینہ یونیورسٹی کے تاثرات:

اس قسم سے تعلق رکھنے والی ایک کتاب (الجامع الکامل فی الحدیث الصحیح الشامل) بھی ہے۔ اس مختصر تحریر میں اس کتاب کا تعارف پیش کرنا مقصود ہے۔ مگر اس سے پہلے اس کتاب کے عالی قدر مؤلف اور ان کے ساتھ اپنے رابطے اور تعلق کا بیان کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے۔ راقم پر اللہ تعالیٰ کا خصوصی فضل ہوا کہ پاکستان کے دینی مدارس میں تکمیل نصاب کے بعد عالم اسلام کی مشہور یونیورسٹی الجامعۃ الاسلامیہ میں داخلے کی سعادت نصیب ہوئی۔ تعلیم کیلئے راقم نے کلیۃ الحدیث الشریف والدراسات الاسلامیہ کا انتخاب کیا۔ اس کلیہ میں ہر مضمون کے انتہائی قابل اساتذہ تدریس فرماتے تھے۔ ہمارے قابل فخر اساتذہ میں ایک استاد فضیلۃ الشیخ ضیاء الرحمٰن الاعظمی بھی تھے۔ بنیادی طور پر ان کا تعلق ہندوستان سے تھا۔ اس لیے قدرتی طور پر ہمیں ان سے بہت زیادہ انس تھا۔ اللہ کے فضل سے وہ انتہائی لائق اور فائق شخصیت تھے۔ 1983م، 1403ھ میں تکمیل نصاب کے بعد ہم وطن واپس آگئے۔ اس کے بعد شیخ محترم سے رابطہ نہ ہو سکا۔ بعد میں اطلاع ملی کہ اللہ تعالیٰ نے انھیں کلیۃ الحدیث کے عمید کی حیثیت سے بھی خدمت کا موقع عطا فرمایا اور اب وہ مسجد نبوی ﷺ میں بھی درس حدیث ارشاد فرماتے ہیں۔ اللہ کریم شیخ محترم کی زندگی میں برکت فرمائے اوران سے دین کا مزید کام لے۔ آمین

ریٹائرمنٹ کے بعد آپ نے جو خود کو خدمت حدیث کے لیے وقف کیا ہوا ہے۔ آپ نے حدیث کا ایک شاندار اور عظیم موسوعہ، مجموعہ تیار دیا ہے۔ اس کا نام "الجامع الكامل في الحديث الصحيح الشامل " رکھا گیا ہے۔ اس میں آپ نے تمام کتب احادیث میں سے صحیح احادیث کو یکجا جمع کر دیا ہے۔ اس میں 67 کتب یعنی مرکزی و بنیادی عناوین، اور 5605 ذیلی ابواب و عناوین مقرر کیے گئے ہیں۔ یہ عالی قدر مجموعہ 19 جلدوں میں 14736 صفحات پر مشتمل ہے۔ اسے پاکستان میں دار ابن بشیر نے مؤلف کی اجازت سے طبع کرایا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ کریم اس عظیم ذخیرہ حدیث کو مؤلف اور ناشر کیلئے ذخیرہ آخرت بنائے اور طالبین حدیث کو اس سے کما حقہ مستفید ہونے کی توفیق بخشے۔ آمین

ایں دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد

فضيلة الشيخ عبد الحليم بسم الله (فاضل مدینہ یونیورسٹی):

پہلی طبع کے پیش نظر لکھتے ہیں:

تاریخ اسلام میں یہ وہ پہلی کتاب ہے جس میں رسول ﷺ کی تمام صحیح حدیثوں کو مختلف کتب احادیث جیسے مؤطات، مصنفات، مسانید، جوامع، صحاح، سنن، معاجم، مستخرجات، اجزاء اور امالی سے مؤلف نے جمع کیا ہے اور

ہر حدیث کی تخریج کے بعد اس کے صحیح اور حسن کا درجہ بھی بیان فرمادیا ہے اور قارئین کی سہولت کیلئے اسے فقہی ابواب پر مرتب فرمایا ہے۔ یہ کتاب سولہ ہزار (16000) صحیح حدیثوں پر مشتمل ہے، جس میں عقائد، احکام، عبادات، معاملات، غزوات، سیرۃ النبی، فضائل و مناقب، آداب، تفسیر القرآن، زہد و رقاق، ادعیہ و أذکار، رقیہ شرعیہ، طب نبوی، تعبیر رؤیا، لباس وزینت، فتن اور علامات قیامت نیز جنت و جہنم سے متعلق حدیثیں شامل ہیں۔

اسلامی شریعت کے دو مآخذ ہیں، ایک کتاب اللہ، اور دوسرا رسول اللہ کی سنت مبارکہ۔ مؤلف محترم سے سفر و حضر میں بار بار سوال کیا جاتا تھا کہ دوسرا ماخذ کہاں ہے اور اس سے استفادے کی کیا شکل ہے۔ لہذا مؤلف نے اس عظیم الشان کام کا بیڑا اٹھایا، اور اللہ تعالی کی نصرت و تائید سے پندرہ سال کی طویل مدت میں شب و روز کی انتھک محنت و مشقت کے بعد یہ کام پایہ تکمیل کو پہنچا۔ مؤلف کے خیال کے مطابق طرح دوم میں 99 فیصد صحیح احادیث آجائیں گی۔ سو فیصد کہنا اس لیے درست نہ ہوگا کہ صد فیصد صحیح تو صرف اللہ کی کتاب ہی ہے۔

اس کتاب کی تالیف پر بہت سارے علماء، فضلاء اور اسکالرز نے خوشی کا اظہار کیا اور اس بات کو شدت سے محسوس کیا کہ یہ ایک اہم ضرورت تھی، گو تاخیر سے سہی مگر پوری ہوگئی، اور بعض نے برجستہ اظہار خیال کیا کہ اب ان شاء اللہ اس کتاب کے بعد مسلمانوں کے بہت سارے اختلافات دور ہو جائیں گے۔

مؤلف محترم نے غیر عربی داں حلقوں کیلئے اس کی تلخیص پانچ جلدوں میں تیار کی ہے، جو آئندہ کسی وقت شائع ہوگی، لیکن فی الحال اس تلخیص کا اردو اور انگریزی میں ترجمہ ہو رہا ہے۔

فضیلۃ الشیخ حافظ خضر حیات فاضل مدینہ یونیورسٹی لکھتے ہیں:

"نبی کریم ﷺ کی حدیث مبارکہ کی خدمت افضل ترین عبادات و اعمال میں سے ایک ہے۔ شروع سے لے کر اب تک مختلف انداز سے مسلمان نبی کریم ﷺ کی سنت مبارکہ سے محبت و عقیدت کا اظہار کرتے رہے ہیں۔ عصر حاضر میں بھی یہ سلسلہ زور و شور سے جاری ہے، کسی بھی مصنف و مؤلف کی بہت بڑی خواہش ہوتی ہے کہ اس کا نام قرآن و حدیث کے خدمتگاروں میں آجائے۔ شیخ ضیاء الرحمٰن الاعظمی جنہوں نے ایک غیر مسلم خاندان میں آنکھ کھولی، اللہ تعالیٰ نے بعد میں نور اسلام سے منور کر کیا اور مزید یہ کہ شہر رسول ﷺ میں علم و تعلیم کیلئے چن لیا، عرصہ دراز تک عالم اسلام کی مایہ ناز یونیورسٹی جامعہ اسلامیہ میں استاذ حدیث کے طور پر مقرر رہے۔ بلکہ کلیۃ الحدیث کے لیے بطور "عمید" یعنی ہیڈ اور ڈین کے طور پر بھی خدمات سر انجام دیں، جبکہ مسجد نبوی ﷺ میں درس حدیث کا سلسلہ تو آج بھی جاری و ساری ہے۔ اللہ تعالیٰ شیخ کے علم و فضل اور عمر میں برکت عطا فرمائے۔

اللہ تعالیٰ نے اتنی عظمتوں سے نوازا تو شیخ نے بھی دنیا سے منہ موڑ کر خدمت حدیث کو ہی شب وروز کی مصروفیت بنالیا "الجامع الکامل" کے نام سے عظیم الشان حدیث انسائیکلوپیڈیا مرتب کیا۔ جس کا پہلا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ نکل گیا۔ حالانکہ پہلے ایڈیشن میں شیخ نے یہ صراحت کی ہوئی تھی کہ یہ اس کا ابتدائی نسخہ ہے۔ آئندہ ایڈیشن میں کئی ایک اصلاحات کی جائیں گی۔ عزم وہمت جواں ہو تو اللہ تعالیٰ راستے کھول ہی دیتا ہے۔ چند ہی سالوں میں اس کا دوسرا ایڈیشن بھی زیور طباعت سے آراستہ ہو چکا ہے۔ الحمد للہ (4)

کتاب کے اس نئے ایڈیشن میں خوبیاں:

1. مصنف نے انتھک محنت وکوشش کے بعد یہ دعویٰ کیا ہے کہ اس میں تمام صحیح احادیث کو جمع کر دیا گیا ہے
2. کتاب میں 67 کتب (مرکزی عناوین) 5605 ابواب (ذیلی عناوین) اور 16546 صحیح احادیث ہیں۔ انیس جلدوں پر مشتمل صفحات کی تعداد 14736 ہے۔ جبکہ پہلی طبع 12 جلدوں میں تھی جس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ نئے ایڈیشنز میں کس قدر اضافہ جات ہوں گے۔
3. ہر باب کے اخیر میں ضعیف روایات کی نشاندہی نیز ہر حدیث کی محدثانہ انداز میں تحقیق کی گئی ہے۔
4. اس ایڈیشن میں ترقیم موجود ہے اور مصنف کے مطابق یہ کتاب کا حتمی وقابل اعتماد ایڈیشن ہے۔
5. جاپانی کریم کاغذ اور مضبوط جلد کا اہتمام کیا گیا ہے۔

جبکہ اصحاب الخیر اس کار خیر میں شریک ہوں تو ناشر اسے اہل علم میں فری تقسیم کرنے کا جذبہ بھی رکھتے ہیں۔ ویسے کتاب سے محبت وعشق کی کہانی بھی عجب ہے، فری میں تقسیم کرنی ہو تو علم کے شائقین کے شمارے کے باہر، ہر بندہ ابن تیمیہ لیکن اگر کسی کتاب کو چھپوانے یا نشر کرنے کیلئے فنڈ کی ضرورت ہو، تو بات کر کے دیکھیں "ہو" کا عالم ہو گا گویا آپ نے ابو جہل کی بستی میں علم کی بات شروع کر دی ہے۔ اس زمانے میں بھی کچھ نہ کچھ لکھا جارہا، اور چھپ رہا ہے، تو یہ غنیمت سمجھے۔

الجامع الکامل کے امتیازات:

1. احادیث کی جامع تخریج وتحقیق کی گئی جو حدیث بھی لائے ہیں محدثین کے اصولوں کی روشنی میں اس کی تخریج وتحقیق ضرور کی گئی ہے اور کوئی شاذ اصول استعمال نہیں کیا گیا اور ہر حدیث پر صحت کا حکم ضرور لگایا گیا ہے۔
2. جابجا فقہی مسائل، لغوی بحوث، مشکل الحدیث کا بہترین حل کتاب میں ملتا ہے۔

3. ہر مسئلے میں احادیث صحیحہ کے تحت وارد ہونے والی ضعیف احادیث کی بھی نشان دہی کر دی گئی، حقیقت میں یہ انداز بیمار اور کمزور عالم دین کو شفا پہنچانا ہے۔ مخالف کی دلیل کا توڑ کرتا ہے اور غیر ثابت حدیث کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔
4. یہ کتاب اس دور میں لکھی گئی جب لوگوں نے حدیث رسول ﷺ پر محنت کرنا چھوڑ دی تھی۔ عامی تو عامی پوری زندگی پڑھنے پڑھانے والے بھی حدیث کی چند ایک محدود کتب کے مطالعہ سے تجاوز نہیں کرتے ہیں۔ اگر کوئی استاذ محترم حدیث پڑھا رہے ہیں احادیث پر وسعت نظر، تمام کتب حدیث کا دقیق نظر سے مطالعہ، حدیث کے تمام منتشر الفاظ پر نظر اور فنون حدیث پر کڑی نظر خال خال ملتی ہے۔
5. "الجامع الکامل" حدیث کے اساتذہ کیلئے ریڑھ کی ہڈی کی مثل ہے۔ جو ابواب کسی حدیث کی کتاب کے پڑھائے جا رہے ہوں تو وہی ابواب "الجامع الکامل" سے بھی مطالعہ کیے جائیں تو گویا استاد صاحب نے صرف نصابی کتاب کا ہی مطالعہ نہیں کیا بلکہ اس نے اسی مسئلہ کے متعلق تمام صحیح احادیث کا مطالعہ کر لیا ہے۔ خواہ وہ صحیح بخاری، مسلم میں ہوں، یا کتب سنن میں یا مسانید میں یا معاجم میں یا اجزاء میں یا مصنفات یا غریب الحدیث میں یا کتب رجال یا دیگر کتب میں ہوں۔ والحمد للہ۔
6. یہ کتاب فن حدیث میں ماہر رجال جنم دے گی اور موجودہ دور میں علمائے کرام میں جو علم حدیث میں کمی نظر آ رہی ہے اس کو پورا کرے گی۔ ان شاء اللہ (5)

اللہ رب العزت اس کے جامع کی حفاظت فرمائے ان کی زندگی اور مال میں برکت فرمائے اور ان کی اس کتاب کو ان کیلئے ذریعہ نجات بنائے اور ان کی حدیث پر اس عظیم ترین خدمت کے بدلے روز قیامت حدیث کے خادموں میں ان کا شمار فرما کر جنت الفردوس میں نبی کریم ﷺ کا ساتھ نصیب فرمائے۔ آمین

طبع ثانیہ کے امتیازات:

1. احادیث کی ترقیم اور مشکل عبارات کے اعراب کا اہتمام۔
2. فقہی ابواب کی مناسبت سے بعض ابواب میں تقدیم و تاخیر کا عمل۔
3. بعض موضوعات میں فقہ الحدیث کا اضافہ۔
4. مقدمہ میں بعض جدید حدیثی مباحث کا اضافہ۔

5. بعض احادیث جن پر پہلے ضعف کا حکم لگایا تھا اس سے رجوع۔
6. بعض احادیث جنھیں صحیح قرار دیا تھا ان کی علت قادحہ پر وقوف۔
7. "الجامع الکامل" میں مزید صحیح احادیث کا اضافہ۔
8. طبع ثانی مصنف کے ہاں معتبر نسخہ ہے۔(6)

"الجامع الکامل" حدیث رسول ﷺ کا جامع اور صحیح ترین مجموعہ ہے۔ محترم ڈاکٹر صاحب کی یہ عمدہ کاوش ہے۔ جس پر وہ خراج تحسین کے مستحق ہیں۔ ہم اس مبارک عمل کی تکمیل پر انھیں ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں۔

حوالہ جات

1. محدث مدینہ، ص:42۔
2. القرآن، سورۃ الاعراف، آیت نمبر3۔
3. محدث مدینہ، ص:70۔
4. ایضاً، ص:69 تا77۔
5. ایضاً، ص:71۔
6. ایضاً، ص:89۔